نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

دھان کے کاشتکار فصل کی باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور30 اگست 2021:(   ) ترجمان محکمہ زراعت کے مطابق کاشتکار دھان کی فصل میں نقصان دہ کیڑوں کے حملے کے پیش نظر فصل میں باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ٹوکے کے حملے کی صورت میں اگر نقصان کی معاشی حدیعنی 3 فیصد ہو جائے تو محکمہ زراعت کے مقامی عملے کے مشورہ سے سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔کھیتوں کے اندر اور اطراف میں موجود جڑی بوٹیوں کی تلفی یقینی بنائیں۔ تنے کی سنڈیوں کے حملے کی صورت میں نقصان کی معاشی حدیعنی پودوں میں سوک کی شرح 5 فیصد ہو جائے تو سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔ پتہ لپیٹ سنڈی کے حملے کی صورت میں نقصان کی معاشی حد 2 عدد لپیٹے ہوئے پتے فی پودا ہونے کی صورت میں زرعی ماہرین کے مشورہ سے سپرے کریں۔اگر فصل کے پتوں پر چھوٹے چھوٹے گول یا بیضوی نشان ظاہر ہوں جن کے کناروں کا رنگ بھورا اور درمیانی حصہ خاکستری ہو جائے تو یہ پتوں کے بھورے دھبے کی علامت ہے۔شدید حملے کی صورت میں دھبوں کی تعداد بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔دانوں کے حملے کی صورت میں قدرے گول یا لمبوترے سیاہی مائل دھبے ظاہر ہوتے ہیں اور تدارک کے لئے سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر استعمال کریں۔بکائنی سے متاثرہ پودے صحتمند پودوں کی نسبت قد میں لمبے، باریک اور پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔شدید متاثرہ پودے پتوں کے نیچے سے اوپر تک سوکھ جاتے ہیں اور پودا مر جاتا ہے۔حملہ کی صورت میں متاثرہ پودوں کو اُکھاڑ کر تلف کر دیں اور بیماری والے کھیت کا پانی دوسرے کسی کھیت میں نہ جانے دیں۔ جراثیمی جھلساؤ کا حملہ فصل پر گوبھ کے وقت نمودار ہوتا ہے اور پتے کی نوک اور کناروں سے شروع ہو کر لمبائی اور چوڑائی میں بڑھتا ہے۔ پتوں پر بیماری کی علامات سفید نمدار دھاری کی صورت میں نمودار ہوتی ہیں اور بعدازاں پتہ سوکھ کر سفید ہو جاتا ہے۔شروع میں اس کا حملہ ٹکریوں کی صورت میں ہوتا ہے جو بعدازاں سازگار موسم ملنے پر پوری فصل پر پھیل جاتا ہے۔اس بیماری میں کھیت کا پانی کسی دوسرے کھیت میں منتقل نہ ہونے دیں اور محکمہ زراعت کے مشورے سے سپرے کریں۔ یاد رہے، دھان و دیگر غذائی اجناس پر ہمیشہ محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی عملے کے مشورہ سے سفارش کردہ محفوظ زہروں کا استعمال کریں نیز زہر کے استعمال و فصل کی برداشت کے درمیان سفارش کردہ وقفہ ضرور مدِ نظر رکھیں تا کہ زہر کی باقیات جنس میں نہ پائی جائیں اور برآمد کرنے کی صورت میں یہ اجناس بین الاقوامی منڈیوں میں رد نہ کی جا سکیں۔

☆☆☆☆